Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ ۱۲ ہجرت ۱۳۵۴ہش ۱۲ مئی ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۰۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

کل حضور کو کچھ دیر کے لئے حرارت ہو گئی تھی جس کے بعد بخار نارمل پر آگیا۔ ابھی کمزوری باقی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور حضور کی عمر میں بہت برکت دے۔ آمین۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ——— نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ——— وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

۱۹۷۴–۷۵ء

ابتلاء اور امتحان کا سال۔ صبر و ثبات اور صدق و وفا کا سال

برکتوں، رحمتوں اور فلاح کا سال

(رقم فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

احبابِ کرام! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ۔ یعنی اللہ تعالیٰ ابتلاء میں ڈال کر اپنے مخلص بندوں کا امتحان لیا کرتا ہے۔ ان کی آزمائش کے لئے خوف کے سامان پیدا کرتا ہے۔ بھوک اور پیاس کے حالات پیدا کرتا ہے، اموال لوٹے جاتے ہیں۔ جانی قربانی دینی پڑتی ہے۔ تدبیر اور کوشش کے ثمرات سے محروم کیا جاتا ہے۔ اور یہ اس لئے نہیں کہ الٰہی منشاء انہیں تباہ کرنا چاہتا ہے۔ بلکہ یہ آزمائشیں اس لئے آتی ہیں کہ ان کے صدق و ثبات، ان کے اخلاص و وفا، ان کے صبر و ثبات کو ظاہر اور روشن کیا جائے۔ اور اللہ کی بے پایاں رحمتوں کا انہیں وارث بنایا جائے۔ اور ربِّ کریم سے ان کا جو اٹوٹ رشتہ اور تعلق ہے اسے نمایاں کیا جائے اور مخالف حاسد کو ورطۂ حیرت میں ڈالا جائے۔ گزشتہ مالی سال انہی آزمائشوں کا سال تھا، گزشتہ مالی سال اسی کٹھن امتحان کا زمانہ تھا۔ گزشتہ مالی سال مخلصین کی اس جماعت کے صبر و ثبات کا سال تھا۔ امتحان آیا گزر گیا۔ صبر و ثباتِ مخلصین نے دنیا کی نگاہ کو پریشان بھی کیا اور حیرت میں بھی ڈالا۔ خدائے مہربان نے مخلصین کے صبر اور وفا اور ایثار کو دیکھا اور ان کی کوششوں میں برکت ڈالی اور انہیں قبول کیا۔ جہاں تک مالی قربانی کا سوال ہے مخلصین کی اس جماعت کو اللہ مہربان نے یہ توفیق عطا کی کہ اس سے قبل کے سال کی مالی قربانیوں کے مقابلہ میں ——— لوٹے جانے، مکانوں کے جلائے جانے، کاروبار کے بند کئے جانے، بائیکاٹ کو انتہا تک پہنچائے جانے کے باوجود ——— لاکھوں روپیہ کی زیادتی کے ساتھ مالی قربانیاں اُس (اللہ) کے حضور پیش کر سکیں اور زرعی اصلاحات کے نتیجہ میں زمین کی آمد میں کمی کو پورا کر کے آگے ہی آگے نکل جائیں۔ الحمد للہ

مہدئ معہود کے وجود کی سرسبز شاخو! میرے پیارو!! ان ابتلاؤں پر صبر و ثبات کے ساتھ انا للہ و انا الیہ راجعون کہنے والو!!! اس ایثار و وفا کے نتیجہ میں ان تمام برکات اور رحمتوں کے وارث بنو جن کی اس آیۂ کریمہ میں بشارت دی گئی ہے۔ اور خدا کے اس مخلص گروہ میں شامل ہو جاؤ ——— اور شامل رہو ——— جو ہدایت یافتہ اور سچی کامیابی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔ خدا کرے کہ آپ کا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ آمین

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

۱۱ ہجرت ۱۳۵۴ ہجری شمسی
۱۱ مئی ۱۹۷۵ء

پبلشر: مسعود احمد ÷ پرنٹر: سید عبدالحی ÷ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ÷ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ ماہ ہجرت ۱۳۵۴ھش
مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۷۵ء

نقضِ عہد اور اُس کی سزا

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو ایک عظیم الشان فضل و احسان یاد دلا کر انہیں اِس احسان کی قدر دانی کے طور پر ایک مخصوص طرزِ عمل اختیار کرنے اور اُس پر بہ تعہد ہمیشہ قائم رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔

وہ احسان جس کا اللہ تعالیٰ نے بطورِ خاص ذکر فرمایا یہ ہے کہ اُس نے مومنوں کو اُن ظالموں کے ظلم سے نجات دلائی جو اُن کی ہستی کو کالعدم کرنے پر تُلے ہُوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازا جس کے نتیجہ میں نہ صرف یہ کہ انہیں ظالموں کے ظلم سے نجات ملی بلکہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں بحر و بر کا مالک بنا دیا اور انہیں حکم دیا کہ اِس احسان کی قدر دانی کا تقاضا یہ ہے کہ وہ خود غالب اور حاکم ہونے کی حالت میں دُوسروں پر ظلم کے کبھی مرتکب نہ ہوں بلکہ عدل کو کسی حال میں بھی ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو اپنا وہ احسان یاد دلاتے ہوئے جس کے نتیجہ میں انہیں ظالموں کے ظلم سے نجات ملی اور وہ خود غلبہ و اقتدار کے مالک قرار پائے فرماتا ہے:۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (المائدہ آیت ۱۲)

ترجمہ:۔ اے ایمان لانے والو! تم اللہ کی اُس نعمت کو یاد کرو جو اُس نے تم پر اُس وقت کی تھی جبکہ ایک قوم نے ارادہ کیا تھا کہ تم پر دست درازی کرے۔ تب اُس نے اُن کے ہاتھ تم سے روک لئے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور مومنوں کو اللہ پر ہی توکّل کرنا چاہیئے۔

اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنا احسان یاد دلا کر اُنہیں تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے اور اِس سے مراد یہی ہے کہ جس ظلم سے خدا نے اُنہیں نجات دلائی ہے غلبہ اور اقتدار کی حالت میں وہ خود اس کے مرتکب نہ ہوں۔ چنانچہ خاص اِس تعلق میں تقویٰ کے اِس مفہوم کو واضح طور پر بیان کرتے ہوئے اِسی سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ (المائدہ آیات ۸، ۹)

ترجمہ:۔ اور جو احسان اللہ کا تم پر ہے اسے اور اُس پختہ عہد کو جو اُس نے تم سے اُس وقت لیا تھا جب تم نے کہا تھا ہم نے سُن لیا ہے اور ہم فرمانبردار ہوگئے ہیں یاد رکھو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اے ایمان والو! تم انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے لئے ایستادہ ہو جاؤ۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اِس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو۔ وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے یقیناً آگاہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اِن آیات کی رُو سے مومنوں کو حکم ہی نہیں دیا ہے بلکہ ان سے یہ عہد لیا ہے کہ وہ اُس احسان کو یاد کرتے ہوئے جو اللہ نے انہیں دُوسروں کے ناروا ظلم سے نجات دے کر اُن پر کیا ہے خود غلبہ اور اقتدار کی حالت میں دوسروں پر ظلم کے مرتکب نہ ہوں بلکہ تقویٰ اللہ کے بنیادی تقاضے یعنی عدل پر قائم رہیں اور کسی قسم کی زیادتی اُن کے ساتھ نہ کریں یعنی ایسا نہ ہو کہ وہ بھی دوسروں کے درپئے آزار ہو کر ان کے گھر بار اور جان و مال لُوٹنے لگیں یا اس سے بھی آگے قدم بڑھا کر اُن کے مکانوں کو نذرِ آتش کر کے انہیں خاکستر کر ڈالیں، اُن کا جینا اجیرن کر دیں اور اُن پر ترقیات کے دروازے بند کر دیں۔ اِن مظالم کا ارتکاب نہ کرنے کا اس نے حکم ہی نہیں دیا ہے بلکہ مومنوں سے یہ پختہ عہد لیا ہے کہ وہ کبھی اور کسی حال میں بھی ان کا ارتکاب نہیں کریں گے۔

اِس عہد کا ذکر کرنے کے معاً بعد اللہ تعالیٰ نے عہد توڑنے کی سزا کا ذکر کیا ہے اور وہ اس طرح کہ اُس نے اُن عہدوں کا ذکر کیا ہے جو اُس نے بنی اسرائیل سے اور نصاریٰ سے لئے تھے۔ اور پھر اُس سزا کا ذکر کیا ہے جو اُن عہدوں کو توڑنے کی وجہ سے انہیں ملی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں خبردار فرمایا تھا کہ:۔

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ (المائدہ آیت ۱۳)

پس جو تم میں سے اِس (عہد) کے بعد (اسے پورا کرنے سے) انکار کریگا تو وہ سمجھ لے کہ وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا ہے۔

اور جب انہوں نے اِس عہد کو توڑا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اِس نقضِ عہد کی جو سزا دی وہ یہ تھی:۔

(۱) فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ (المائدہ آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اور ان کے اپنا پختہ عہد توڑ دینے کے سبب سے ہم نے ان پر لعنت کی تھی اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا تھا۔

(۲) فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ (المائدہ آیت ۱۵)

ترجمہ:۔ پھر انہوں نے جس بات کی انہیں نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک حصہ بھلا دیا۔ تب ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور سخت دشمنی ڈال دی۔

پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو توڑنا معمولی بات نہیں ہے، اِس کی سزا انتہائی ہولناک ہے۔ گزشتہ اُمّتوں سے ہی اُس نے عہد نہیں لیا تھا بلکہ مومنوں سے بھی اُس نے عہد لے رکھا ہے اور اِس عہد کو توڑنے کی اُس نے وہی سزا مقرر کی ہے جو پہلی امتوں کو ملی تھی۔ اِسی لئے اُس نے مومنوں سے لئے گئے عہد کے ذکر کے معاً بعد گزشتہ اُمتوں سے لئے گئے عہدوں اور انہیں توڑنے کی سزا کا ذکر کیا ہے۔

چونکہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام احیاءِ و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث کئے گئے ہیں اِسلئے آپ نے اِس عہد کو از سرِ نو یاد دلا کر اس کا پورا پورا پابند رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اُسکے بندوں پر رحم کرو اور اُن پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبّر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو، اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔" (کشتیٔ نوح مطبوعہ ۱۹۰۲ء)

جس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام احیاءِ و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اُس زمانہ میں چونکہ اسلام کی دُوسری تعلیمات کی طرح ظلم سے کنارہ کش رہنے کے عہد کو بھی بھلا دیا گیا تھا اِس لئے آپ نے علی الخصوص اِس نقضِ عہد سے خبردار کرتے ہوئے اِس عہد کی پُوری پُوری پابندی کرنے کی پُرزور الفاظ میں تلقین فرمائی۔ چنانچہ فرمایا:۔

"بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں، بہت ہیں جو اُوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں، سو تم اُس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ اُن کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبّر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔" (کشتیٔ نوح مطبوعہ ۱۹۰۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کائنات میں غور و فکر کی قرآنی دعوت

مکرم مولوی انیس الرحمان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

موجودہ زمانہ میں ایجادات اور انکشافات کا ایک وسیع و عریض سلسلہ جاری ہے۔ اس زمانہ میں انسانوں نے وہ عروج اور ترقی حاصل کی ہے جو ابتدائے آفرینش سے خدائے واحد و یگانہ نے بنی نوع انسان کے لئے مقدر کر رکھی تھی اور یہ عروج اور کمال بنی نوع انسان کو اس وقت حاصل ہوا جب وہ محنت و کاوش سے تدبیر و تسخیر کے ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے کائنات پر غور کرنے کی طرف متوجہ ہوئے۔ جو لوگ تحقیق و جستجو اور غور و فکر میں مشغول رہتے ہیں وہ بالآخر اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ بڑے بڑے ماہر علم و نجوم محقق اور سائنس دان جنہوں نے دنیا میں عظیم مرتبہ اور مقام حاصل کیا ہے وہ محض علم پڑھنے سے ہی اس مرتبہ اور مقام کو نہیں پہنچے بلکہ انہوں نے اپنی زندگیاں تحقیق و تدقیق تلاش و جستجو اور فکر و تدبر میں صرف کر دیں اور اس کے نتیجہ میں انہوں نے وہ ایجادات کی ہیں جن سے آج کی دنیا حیران اور ششدر رہ گئی ہے اور یہ سب کچھ محض غور و فکر اور تحقیق و تدقیق کے نتیجہ میں ظہور میں آیا ہے

تحقیق و تدقیق اور غور و فکر ہمارے لئے نہایت ضروری ہے کیونکہ ہم مسیح محمدی کی وہ عظیم جماعت ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں غلبہ اسلام اور دنیا کی ہدایت کے لئے منتخب کیا ہے اور ہمیں وعدہ دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں علم و معرفت اور حقائق و دقائق کے خزائن عطا فرمائے گا اس نقطہ نگاہ سے بھی ہمارے لئے فکر و تدبر اور تلاش و جستجو نہایت ضروری ہو جاتا ہے۔

کائنات میں غور و فکر اس لحاظ سے بھی ضروری ہے کہ اس کے ذریعہ صفات حقیقی اور ذات باری تعالیٰ کی معرفت اور اس پر کامل یقین حاصل ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے حسن و جمال پر اطلاع ہوتی ہے۔ آسمان زمین چاند سورج، ستارے، بادل پانی ہوا درخت پھل پھول حیوان چرند پرند وغیرہ تمام اللہ تعالیٰ کے وجود پر دلالت کرتے ہیں۔ اس زمانہ کے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا
چشم مست ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

غور و فکر کو اسلام میں عبادت قرار دیا گیا ہے جیسا کہ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

"ایک گھڑی غور و فکر کرنا ایک سال کی عبادت سے افضل ہے"

اسی طرح ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک مرتبہ فرمایا ہے

"ہر شخص کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جگہ غور و فکر کی عادت ڈالے اور محض دوسروں کے غور و فکر پر تکیہ نہ کرے۔۔۔۔ پس ہماری جماعت کے نوجوانوں کو غور و فکر اور بلند پروازی کی عادت ڈالنی چاہیئے۔"

(المصلح ۲۷ اگست ۱۹۵۳ء)

کائنات عالم میں غور و فکر کرنے کے متعلق ایک روایت ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک آیت نازل ہوئی ہے اور اس شخص پر افسوس ہے کہ جو اسے پڑھے اور پھر غور و فکر نہ کرے۔ پھر آپ نے وہ آیت پڑھی۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

(سورہ بقر آیت ۱۶۵)

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین کی پیدائش رات اور دن کے آگے پیچھے آنے اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کو نفع دینے والی چیزیں لیکر سمندر میں چلتی ہیں اور اس پانی میں جسے اللہ نے بادل سے اتارا پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کے ادھر ادھر پھیلانے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں یقیناً اس قوم کے لئے جو عقل سے کام لیتی ہے کئی قسم کے نشان ہیں۔

الغرض خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ کائنات میں غور و فکر سے بہت سے نشانات کا علم انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(آل عمران ۱۹۱، ۱۹۲)

ترجمہ :- یعنی آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں رات دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے یقیناً کئی نشان موجود ہیں وہ عقلمند جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے اس عالم کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ ایسے بے مقصد کام کرنے سے پاک ہے پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچا لے

اسی طرح سورۃ الجاثیہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۔

(سورۃ الجاثیہ آیت ۴-۶)

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لئے بڑے نشانات ہیں اور اسی طرح تمہاری پیدائش میں اور اس میں جو خدا جانداروں میں سے زمین میں پھیلاتا ہے یقین کرنے والی قوم کے لئے نشانات ہیں۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں بھی اور جو اللہ نے رزق کا موجب یعنی پانی بادل سے اتارا ہے پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا ہے اور ہواؤں کے ادھر ادھر چلانے میں بھی عقل والی قوم کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

کائنات عالم پر غور نہ کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ نے توبیخ کی ہے اور ایسے لوگوں کی ملامت کی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :-

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۔

(سورۃ الاعراف آیت ۱۸۶)

یعنی کیا وہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت پر غور نہیں کرتے اور ہر اس چیز پر جس کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور اس بات پر بھی کہ شاید ان کی تباہی کی مدت قریب آگئی ہو۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے غور و فکر نہ کرنے والوں کو حیوان کے مشابہ قرار دیا ہے جیسا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ
بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ
بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ
بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ
هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْغَافِلُونَ ۝

(اعراف آیت ۱۸۰)

ترجمہ:۔ ان کے دل تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سنتے نہیں وہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر اصل بات یہ ہے کہ وہ بالکل غافل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی اس توبیخ و زجر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ تمام اشیاء پر ہمیشہ تدبر کرتے رہیں اور ان کی ماہیت و کیفیت کے سمجھنے پر اپنی تمام قوت صرف کریں۔ اس جگہ یاد رکھنا چاہیئے کہ کائنات پر غور سے مراد صرف یہ نہیں ہے کہ آسمان و زمین اور دیگر اشیاء کو صرف سرسری نظر سے دیکھا جائے بلکہ ان اشیاء کا ہر اعتبار اور ہر لحاظ سے ان کا مشاہدہ کریں۔ کیونکہ خالقِ حقیقی کی پیدا کردہ چیزوں کی ماہیت اور خواص کا علم حاصل کرنا در اصل صفات باری تعالیٰ کا مظہر بنتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ
مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۔

(البقرہ ۱۳۹)

اسی طرح حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

تَخَلَّقُوا بِأَخْلَاقِ اللّٰهِ

الغرض خدا تعالیٰ کی حقیقی معرفت اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جب ہم اس کی پیدا کردہ اشیاء زمین و آسمان۔ دریا پہاڑ۔ پھل پھول اور دیگر مخلوقات میں فکر و تدبر کریں۔ انسان کی تمام جسمانی ذہنی اور روحانی نعمتوں کی کامل نشوونما بھی معرفت باری تعالیٰ کے بغیر ممکن نہیں ہے اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اس حقیقت کو سمجھنے اور قرآنی دعوت کی طرف توجہ کرنے اور اسکے علوم و معرفت سے کماحقہ حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

رپورٹ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ

بمقام "دار السلام" روز ہل ماریشس

مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب مبلغ مقیم ماریشس

مجلس خدام الاحمدیہ ماریشس کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۲-۱۳ اپریل ۱۹۷۵ء کو منعقد ہوا۔ اجتماع سے قبل پروگرام سائیکلوسٹائل کر کے مختلف مجالس کو بھجوایا گیا اسکے علاوہ بڑے بڑے پوسٹر تیار کر کے مساجد احمدیہ میں آویزاں کئے گئے۔ انفرادی طور پر بھی خدام سے رابطہ قائم کر کے اس اجتماع کو کامیاب بنانے کی تلقین کی گئی۔ اجتماع کا پروگرام چار اجلاسوں پر مشتمل تھا۔

پہلا اجلاس مورخہ ۱۲ اپریل ظہر و عصر کی نماز کے بعد ۳ بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد جناب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مکرم مشنری انچارج مولوی صدیق احمد صاحب منور نے افتتاحی خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں اجتماع کے انعقاد کی غرض بیان فرماتے ہوئے بتایا کہ اس کا مقصد فَذَکِّر کے قرآنی حکم کے مطابق ذمہ داریوں کی یاددہانی اور اجتماعیت کے فوائد حاصل کرنا ہے۔ ازاں بعد مکرم جنرل سیکرٹری صاحب نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے کمال شفقت کے ساتھ ارسال فرمودہ خدام کے نام پیغام (جو حضور نے خاکسار کی درخواست پر اس موقعہ کے لئے ارسال فرمایا تھا) کا فرانسیسی ترجمہ خدام کو پڑھ کر سنایا تبرکاً حضور کا پیغام ذیل میں درج کرتا ہوں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

پیغام

بنام خدام الاحمدیہ ماریشس

"مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ مجلس خدام الاحمدیہ ماریشس اپنا سالانہ اجتماع منعقد کر رہی ہے اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لوگوں کے عقائد کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ سے پہلے کیا مسلمانوں میں اور کیا دیگر مذاہب کے پیروکاروں میں ہر جگہ عقائد میں اور اس کے نتیجہ میں اعمال میں اس قدر خرابی اور اضمحلال پیدا ہو گیا تھا کہ دین کی اصل صورت بالکل مسخ ہو کر رہ گئی تھی۔ قبر پرستی عام تھی تعویذ گنڈے اور طلسماتی عجائبات پر یقین کی وجہ سے ایمان پراگندہ ہو کر رہ گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی حقیقی شناخت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مجاہدات اور حضور پاک کے اسوۂ حسنہ پر عمل بالکل مفقود ہو چکا تھا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

. . . . . .

. . . . سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایمان کو دوبارہ اپنے صحیح عقائد پر اور صحیح رنگ میں قائم فرمایا اور آپ نے اپنی تعلیم اور اپنے عمل سے واضح فرمایا کہ درحقیقت پاکیزہ زندگی فقط نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم اور حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے سے حاصل ہوتی ہے اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات کا کثرت سے مطالعہ کریں۔ جن میں حضور نے اسلامی عقائد کو صحیح رنگ میں واضح فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ خدام الاحمدیہ ماریشس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور آپ کے اسوۂ حسنہ پر پورے طور پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرزا ناصر احمد) خلیفۃ المسیح الثالث ۲۳/۴/۷۵

حضور کا یہ پیغام سنائے جانے کے بعد معلومات عامہ اور حفظ و تلاوت قرآن پاک کے مقابلے ہوئے اسکے بعد خدام کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ دن لیگ سسٹم پر فٹ بال ٹورنامنٹ جاری کیا گیا تھا جس کا ایک میچ اس دن شام کو کھیلا گیا جو بیحد دلچسپ اور معیاری تھا۔ فٹ بال میچ کے بعد پہلا اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس نماز مغرب و عشاء اور رات کے کھانے کے بعد اجلاس دوم کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد تقریری مقابلہ تھا۔ اس کے بعد نظم خوانی کا مقابلہ ہوا۔ ازاں بعد خاکسار نے درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیا اور فرانسیسی زبان میں اس کا خلاصہ بیان کیا۔ پونے دس بجے شب اجلاس دوم اختتام پذیر ہوا۔ بیرونجات سے آئے ہوئے خدام کے لئے مشن ہاؤس میں قیام و طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔

تیسرا اجلاس۔ ۱۳ اپریل کو صبح نماز کے ساتھ شروع ہوا۔ جس میں کافی تعداد میں خدام نے حصہ لیا۔ مکرم مبلغ انچارج صاحب نے اس موقعہ پر نماز کے ارکان عملی طور پر خدام کو بتائے۔ نماز فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد ایک نوجوان نے قرآن مجید کا درس مقامی زبان CREOLE میں دیا۔ درس قرآن مجید کے بعد "صبح کی سیر" کا پروگرام تھا۔ ازاں بعد ناشتہ کے وقفہ کے ساتھ تیسرا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

چوتھا اجلاس۔ صبح ۹ بجے شروع ہوا۔ اجتماع کا آخری اجلاس تھا۔ تلاوت و نظم کے بعد "انسان کا مستقبل" کے عنوان پر حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ پیشگوئیوں کی روشنی میں تقریر ہوئی جس میں خدام کو ان کی ذمہ داریاں ادا کرنے کیلئے تلقین کی۔ ازاں بعد ایک دلچسپ سبق آموز پروگرام تھا Allez Che Competition جس میں مجالس کے خدام نے مختلف سبق آموز عناوین پیش کئے۔ اس کے بعد مشاہدہ و معائنہ کا مقابلہ ہوا جس میں جملہ مجالس کے نمائندہ خدام نے حصہ لیا۔ علاوہ ازیں مکرم مبلغ انچارج مولوی صدیق صاحب منور موقعہ کی مناسبت سے خدام کو زریں نصائح فرماتے رہے۔ بعد ازاں انعامات کی کارروائی ہوئی۔ گیارہ بجے مکرم انچارج صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا عہد دہرایا اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع کا آخری پروگرام کلو اجمعیاً۔ اجتماع کا انتظام تھا۔ اجتماع کے اخراجات کے احباب نے عطایا دئیے اور خدام نے بھی فی کس اجتماع کے چندہ کے طور پر دئیے۔ اجتماع میں حاضری قریباً دو صد خدام تھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو بار آور کرے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۳)

مسل نمبر ۲۲۰۲۸

میں رشید احمد بھٹی ولد چوہدری نور محمد صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک ٹریکٹر جس میں میرا ۱/۲ حصہ ہے۔ میرے حصہ کی قیمت ۱۲۵۰۰/- روپیہ ہے۔

۲۔ ایک عدد کلائی گھڑی قیمت ۲۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد رشید احمد بھٹی ولد چوہدری نور محمد صاحب ساکن بشیر آباد براستہ ٹنڈو اللہ یار ضلع حیدرآباد سندھ۔ گواہ شد مبشر احمد گوندل وصیت نمبر ۲۰۹۲۱ کوارٹر نمبر F-6 ٹیلیگراف ورکشاپ کوٹری۔ گواہ شد نعیم احمد وصیت نمبر ۱۵۹۶۲۵ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد۔

مسل نمبر ۲۲۰۲۹

میں نائب صوبیدار محمد یوسف ولد چوہدری علی احمد صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ۲۹۷ ج ب ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۵ ایکڑ واقع چک ۲۹۷ ج ب ضلع لائلپور موجودہ قیمت ۶۵۰۰۰/- روپے

۲۔ زرعی اراضی ۶ ایکڑ واقع چک 102/6-R ضلع بہاولپور موجودہ قیمت ۳۶۰۰۰/- روپے

۳۔ ایک مکان رہائشی واقع چک ۲۹۷ ج ب ضلع لائلپور موجودہ قیمت ۶۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۷۵/- روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ زمین کی سالانہ آمد ۲۰۰۰/- روپے سالانہ کا حصہ آمد بشرح چندہ عام داخل خزانہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد نائب صوبیدار محمد یوسف چک ۲۹۷ ج ب ڈاکخانہ گوجرہ ضلع لائلپور۔ گواہ شد عبد الحی ولد چوہدری عبد الغنی صاحب چک ۲۹۵ ج ب ضلع لائلپور۔ گواہ شد نور محمد ولد چوہدری علی گوہر صاحب چک ۲۹۷ ج ب ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۲۲۰۳۰

میں سرداراں بی بی زوجہ چوہدری کریم بخش صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۹۶ ج ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۴/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۱/۲ تولہ مالیتی ۲۴۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ سرداراں بی بی زوجہ کریم بخش صاحب چک ۲۹۶ ج ب ڈاکخانہ گوجرہ ضلع لائلپور۔ گواہ شد چوہدری کریم بخش (خاوند موصیہ) گواہ شد نذیر احمد ولد چوہدری بوٹا صاحب چک ۲۹۶ ج ب ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۲۲۰۳۱

میں انور یاسمین زوجہ چوہدری عطاء اللہ صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر تیس سال پیدائشی احمدی ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۴/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۱۰۰۱/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۴ ۱/۴ تولے مالیتی ۲۸۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ انور یاسمین زوجہ چوہدری عطاء اللہ صاحب محلہ اسلام پورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور۔ گواہ شد چوہدری عطاء اللہ (خاوند موصیہ) گواہ شد چوہدری عزیز احمد طاہر ایم۔ اے ولد چوہدری عبد اللطیف صاحب اوورسیر محلہ راجہ پارک ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

مرکزی سالانہ امتحان

مورخہ ۸ جون ۱۹۷۵ء بروز اتوار مرکزی سالانہ امتحانات منعقد ہو رہے ہیں۔ قائدین سے التماس ہے کہ وہ خدام کو ان امتحانات کے لئے تیار کریں۔ نصاب کی کتب اگر ان کے پاس موجود نہیں تو ان کو منگوا کر دیں۔ نصاب درج ذیل ہے:-

۱۔ مبتدی - قرآن کریم - ا۔ قرآن کریم ناظرہ

ب۔ قرآن کریم پہلا پارہ باترجمہ

ج۔ نماز باترجمہ اور قرآن کریم کی آخری تین سورتیں باترجمہ زبانی یاد کی جائیں۔

حدیث۔ احادیث الاخلاق۔ مقدمہ کتاب تا تین مقبول دعائیں۔

کتب سلسلہ۔ فتح اسلام۔ احمدی و غیر احمدی میں فرق۔ سیرت حضرت مسیح موعودؑ مؤلفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ۔ کتابچہ عام دینی معلومات۔

۲۔ متقدم - قرآن کریم (ا) سورہ فاتحہ تا آل عمران باترجمہ۔

(ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الکافرون۔ نصر۔ لہب۔

حدیث۔ احادیث الاخلاق باب انفاق فی سبیل اللہ تا باب جنت تلواروں کے سایہ تلے۔

کتب سلسلہ۔ دستور اساسی۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ الوصیت۔ شمائل احمد۔ کتابچہ عام دینی معلومات۔

۳۔ مقتصد - قرآن کریم۔ (ا) باترجمہ سورۃ الانفال کے آخر تک۔

(ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ القریش۔ الماعون۔ الکوثر۔

حدیث۔ احادیث الاخلاق باب شجاعت تا پڑوسی کے حقوق۔

کتب سلسلہ۔ لیکچر لاہور۔ کشتی نوح۔ برکات الدعا۔ سیرۃ خیر الرسلؐ۔ کتابچہ عام دینی معلومات۔

۴۔ سابق - قرآن کریم۔ (ا) باترجمہ سورۃ الانبیاء کے آخر تک۔

(ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ القارعہ۔ العصر۔ الفیل۔

حدیث۔ احادیث الاخلاق باب اکرام ضیف تا آخر۔

کتب سلسلہ۔ آسمانی فیصلہ۔ نشان آسمانی۔ لیکچر لدھیانہ۔ عام دینی معلومات۔

۵۔ فائق - قرآن کریم۔ (ا) باترجمہ سورۃ الجاثیہ کے آخر تک۔

(ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الم نشرح۔ التین۔ القدر

حدیث۔ نبراس المومنین۔

کتب سلسلہ۔ شہادۃ القرآن۔ کشف الغطاء۔ تذکرۃ الشہادتین۔ عام دینی معلومات۔

۶۔ فائز - قرآن کریم۔ باترجمہ مکمل۔

(ب) باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الاعلیٰ۔ الغاشیہ۔ الضحیٰ۔

حدیث۔ چالیس جواہر پارے۔

کتب سلسلہ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ دعوۃ الامیر۔ مختصر تاریخ احمدیت (مرتبہ شیخ خورشید احمد صاحب)

مہتمم تعلیم

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

پیٹ میں چھری مار کر اپھارہ والے جانور کی گیس نکالنا خطرناک علاج ہے۔ شفقل پریشم سے ہونے والا اپھارہ صرف ایک روپیہ کے اکسیر اپھارہ کے پیکٹ سے معمولی میں ختم نہ ہو تو قیمت واپس۔

درجن یا زیادہ پر ۱/۴ کمیشن۔ دو درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی۔

حیوانات کے نسخوں کا رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون: ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ انکی تمام کامیابیوں کا دار ومدار تبلیغ اسلام پر ہے

ہماری جماعت کو اسی غرض سے قائم کیا گیا ہے کہ ہم تبلیغ کے ذریعے اسلام کو ساری دنیا پر غالب کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الفرقان کی تفسیر کرتے ہوئے رقم فرماتے ہیں:۔

"یہ تعلیم جو قرآن کریم نے پیش کی ہے کتنی اچھی اور فطرت کے مطابق ہے۔ اِس تعلیم کے پڑھنے سے انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت کے نہایت گہرے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں لیکن پہلی تعلیموں کو پڑھ کر دل میں نفرت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ جب تک دُنیا اکٹھی نہیں ہوئی تھی اور ایک ملک کے لوگ دوسرے ملک کے لوگوں سے جُدا تھے اگر اس وقت ایسی تعلیم بھیجی جاتی جو تمام دنیا کے لئے ہوتی تو بہت سے ملک اس تعلیم سے محروم رہ جاتے اِس لئے اللہ تعالیٰ نے مختلف وقتوں میں مختلف تعلیمیں نازل کیں۔ وہ تعلیمیں اپنے اپنے وقت میں کامل تھیں اور اُن کے ذریعے مختلف قومیں ہدایت پاتی رہیں لیکن بعد میں جب کہ میل جول کے ذرائع وسیع ہو گئے اور رسل و رسائل کے راستے کھل گئے اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی تعلیم نازل فرمائی جو تمام دنیا کیلئے تھی اور تمام دنیا کی ضرورتوں کا علاج اس میں موجود تھا۔ تمام مؤرخ اِس بات پر متفق ہیں کہ پری ہسٹارک (PRE HISTORIC) زمانہ سے مراد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے پہلے کا زمانہ ہے اور ہسٹارک (HISTORIC) زمانہ سے مراد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اِن رسل و رسائل کے ذرائع کو وسیع کر کے بتا دیا کہ اب لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا کا زمانہ آگیا ہے جس میں تمام دُنیا کا نقطۂ مرکزی پر جمع ہونا ضروری ہے۔۔۔۔ اب دُنیا میں ایک ہی مذہب کی حکومت ہوگی اور ظاہری اور باطنی طور پر تمام دُنیا ایک ہی جھنڈے کے نیچے ہوگی۔ گویا لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا فرما کر مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی ہے کہ اسلام کے ظہور کی اصل غرض یہ ہے کہ دُنیا کے سارے لوگوں کو خواہ وہ ہندو ہوں، عیسائی ہوں، یہودی ہوں، پارسی ہوں، مجوسی ہوں یا کسی اور مذہب سے تعلق رکھتے ہوں بتایا جائے کہ اِس دُنیا کا پیدا کرنے والا ایسا خدا ہے جو تمام دُنیا کو اب ایک ہی کتاب اور ایک ہی رسول پر اکٹھا کرنا چاہتا ہے اور اِس طرح مسلمانوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ اُن کا ایک ہی وقت میں اِن سب مذاہب پر تبلیغی حملہ ہونا چاہیئے کیونکہ وہ برکتوں والا اُسی وقت ثابت ہو سکتا ہے جب کہ مسلمان بھی اپنے عمل سے ثابت کر دیں کہ وہ برکتوں والا ہے اور اس کی خوبیوں اور کمالات کو تمام دُنیا میں روشن کر دیں۔ آخر دین کے کاموں کے لئے اللہ تعالیٰ خود تو آسمان سے نہیں اُترتا اس کے بندے ہی کام کیا کرتے ہیں۔ پس لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا تب ہی صحیح ثابت ہو سکتا ہے جب کہ تمام دُنیا کو اس کا پیغام پہنچ جائے اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ سے بہت دُور جا چکے ہیں پھر اس کے اطاعت گزار بندے بن جائیں۔ دیکھو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے جب یہ کہا کہ قرآن کریم تمام دُنیا کے لئے ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تمام قوموں کی طرف آئے ہیں تو انہوں نے اپنے عمل سے بھی اِس بات کو سچا ثابت کر کے دکھا دیا اور ساری دُنیا میں اسلام پھیلا دیا لیکن اب اگر ہر قوم کو اور ہر جماعت کو اور ہر زبان بولنے والے کو اور ہر ملک کے رہنے والے کو تبلیغ نہیں پہنچے گی تو اِس کی ذمہ داری ہماری جماعت پر ہوگی کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہمیں اسی غرض کے لئے کھڑا کیا ہے کہ ہم اسلام کو تمام دنیا پر غالب کریں اور اللہ تعالیٰ کا نام دُنیا کے کونے کونے میں پہنچا دیں۔ پس لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا میں جہاں قرآن کریم کی افضلیت کا ذکر کیا گیا ہے وہاں اس میں مسلمانوں کو تبلیغِ اسلام کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے جس پر ان کی تمام کامیابیوں کا دارومدار ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم ص۶۶، ص۱۷۱)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس سال ۱۹۷۵ء کے متعلق ضروری اعلان

اِس سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے فضلِ عمر درس القرآن کلاس مرکز میں تعطیلات موسم گرما شروع ہونے کے معاً بعد جاری ہو رہی ہے جو تین ہفتوں کی ہوگی۔

یہ کلاس جماعتی انتظام کے ماتحت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ نگرانی قرآن مجید پڑھانے کے لئے ہر سال جاری ہوتی ہے۔ اِس میں جملہ جماعتوں کے نمائندگان کا شریک ہونا لازمی ہے۔ امراء کرام و صدر صاحبان اور مربیانِ سلسلہ تمام احباب میں تحریک فرمائیں کہ ہر جماعت کے مناسب تعداد میں نمائندے ضرور شامل ہو کر استفادہ کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

اعلان دار القضاء

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ مکان ۲۷/۲ محلہ دار البرکات ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری فیض احمد صاحب پوہلہ مہاراں وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے ذاتی کھاتہ ۱۵۹۱/۱۹۷۰-۸۲ امانت صدر انجمن احمدیہ میں اِس وقت مبلغ ۴۷۲۶/۴۸ روپیہ جمع ہیں۔ مرحوم کے میرے علاوہ مندرجہ ذیل وارثان بھی ہیں:۔

(۱) رسول بی بی صاحبہ بیوہ (۲) سعید احمد صاحب پسر

استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا تمام وارثان میں بحصص شرعیہ تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

۲۷ مئی ــــ یوم خلافت

۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیئت کے ماتحت جماعت احمدیہ میں سلسلہ خلافت جاری فرمایا۔ خلافت ایک نعمتِ الٰہی ہے اِس کی برکات کو جاننا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔

لہٰذا حسب سابق امسال بھی تمام احمدی جماعتیں نہایت اہتمام کے ساتھ یوم خلافت کے موقع پر جلسے منعقد کریں اور خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات کا اظہار تقاریر میں کریں۔

جلسوں کی رپورٹیں جلد سے جلد نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوائی جائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا امتحان

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا سالِ رواں کا پہلا امتحان ۳۱ مئی ۱۹۷۵ء کو ہوگا۔ انشاء اللہ سیکرٹریان ناصرات تمام بچیوں کو تیاری کروائیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴